پالیسی برائے صحت

تمہید

جیسا کہ عالمی ادارہ صحت کے آئین کی تجویز میں کہا گیا ہے کہ صحت صرف "بیماری یا عدم استحکام کی عدم موجودگی" نہیں ہے ، بلکہ "مکمل جسمانی ، ذہنی اور معاشرتی تندرستی کی حالت" ہے۔ مزید برآں ، "صحت کے اعلی معیار کے حصول سے لطف اندوز ہونا نسل ، مذہب ، سیاسی اعتقاد ، معاشی یا معاشرتی حالت کی تفریق کے بغیر ہر انسان کے بنیادی حقوق میں سے ایک ہے۔"

صحت مند ماحول اور معاشرے کے تناظر میں ہی افراد کی صحت ممکن ہے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ صحت دونوں انفرادی اور اشتراکی بہتری کا نام ہے ، گرینس ان دونوں افراد اور اور معاشرے کی صحت کو زیادہ وسیع پیمانے پر فروغ دینے کے لئے پالیسی بنائے گا۔

اولین مقصد

گرینس صحت کے نظام اور پالیسیوں کے لئے جدوجہد کرے گا جو افراد اور برادریوں کو ان کی سب سے بڑی انفرادی اور اجتماعی جسمانی ، ذہنی ، اور نفسیاتی صلاحیت کے حصول کی اجازت دے گی۔ تمام عوامی خدمات کی طرح ، صحت ، صحت کے حقوق کو نسل اور مذہب ، سیاسی عقیدے ، معاشی اور معاشرتی حالت ، یا کسی دوسرے امتیازی برتاؤ پر مبنی منفی سلوک کے بغیر حفاظت اور فروغ دینا ضروری ہے۔ مزید برآں ، قومی اور بین الاقوامی ترقی کے اشارے کے طور پرحکومت کے ہر سطح پر پالیسی ، پروگراموں اور حکمت عملی کی رہنمائی کے لیے معیار زندگی اور صحت کی پیمائش کو یکجا کرنا ہوگا۔

مقصد

گرینس کا مقصد عوامی صحت اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو فروغ دینا ہے جو منفی امتیازی سلوک سے پاک ہواور افراد و معاشرے کی زندگی کے ہر شعبے میں صحت کے حق کو حاصل کرارتا ہو۔ اس کا مقصد عوامی صحت سے متعلق ایک نیا شعور بھی پیدا کرنا ہے ، جو انفرادی اور اجتماعی کارروائی کے ذریعے ، ذاتی مفادات کو چیلنج کرے اور صحت کی بہتر حالتوں کے حصول کے لیے درکار ذاتی ، معاشرتی اور سیاسی تبدیلیوں کو فروغ دے

عملی منصوبہ

گرینس کا ایکشن پلان صحت کی خدمات کو فروغ دینا ہوگا جو بیماری کے علاج و معالجے کے علاوہ انفرادی اور برادری کی خود انحصاری کی روک تھام ، ترویج اور ترقی پر زور دے۔ اس طرح کی خدمات با اختیار ، حصہ لینے کے قابل اور جمہوری ہوں گے اور ان کی ترقی صحت کی ضروریات کے بارے میں صارفین کے اپنے تاثرات کے ذریعہ ہوگی۔ لہذا ، گرینس:-

پبلک ہیلتھ کیئر

- بنیادی حق کی حیثیت سے عالمی رسائی کو عوامی طور پرصحت سے متعلق مالی اعانت فراہم کرنے کو یقینی بنائے گا
- دانتوں کی نگہداشت کی عوامی سطح پر مالی امداد کے لیے عالمی رسائی کی سمت کام کرےگا
- عوامی طور پر مالی اعانت سے چلنے والی ذہنی صحت کی خدمات تک آفاقی رسائی کو یقینی بنائے گا
- صحت کی خدمات کے بارے میں فیصلوں کو سب سے مضبوط شواہد کی بنیاد پر یقینی بنائے گا
- صحت کی دیکھ بھال کے لیے ایک یکساں ماڈل کی حمایت کرے گا جس میں تکمیلی اور متبادل صحت کی دیکھ بھال کے طریقوں کو شامل کیا گیا ہے جو محفوظ اور موثر ثابت بھی ہوئے ہیں
- تمام معاشی پس منظر کے لوگوں کو اچھی صحت اور تندرستی کے لیے ضروری وسائل اور مواقع تک رسائی کو یقینی بنائے گا۔
- معاشرتی نقصان کو دور کرنے کے لیے روک تھام کے طریقوں اور اقدامات کی حوصلہ افزائی کرےگا۔
- ابتدائی مداخلتوں ، اور معمول کی دیکھ بھال پر مبنی بنیادی صحت کی دیکھ بھال کی بنیاد قائم کرے گا۔
- صحت کی نگہداشت کا نظام انسانی وقار ، ذاتی انتخاب اور رازداری کے حقوق کی تصدیق کرے گا

- فوڈ لیبلنگ کا ایک ایسا جامع نظام یقینی بنائے گا جو سختی سے نافذ ہو ، مکمل مشمولات اور غذائیت کے انکشاف کا حکم دے گا ، اور صرف سائنسی طور پر تصدیق شدہ صحت اور غذائیت کے دعووں کی اجازت دے گا۔
- مقامی لوگوں اور اقلیتوں کے لیے ثقافتی طور پر موزوں اور معاشرتی کنٹرول والی صحت کی خدمات کو یقینی بنائے گا
- بیماریوں سے بچاؤ کے ایک طریقہ کے طور پر رضاکارانہ ویکسینیشن کی حمایت کریگا

ہسپتالوں اور صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد

- موجودہ اقدامات ، پروگراموں اور قانون سازی کے عملوں کی حمایت کرے گاجو سب کے لئے اعلی معیار ، سرمایہ کاری مؤثر طبی خدمات تک رسائی میں اضافہ کرتے ہوں
- طبی سامان اور خدمات کی معیاری مناسب قیمتوں کو یقینی بنائے گا
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اسپتال ، کلینک اور دیگر صحت کی نگہداشت فراہم کرنے والے ادارے جمہوری طور پر چلائے جا رہے ہیں یا نہیں ، دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں ، صارفین اور دیگر عوامی مفادات کی نمائندگی کرنے کے ساتھ ساتھ
- صحت پر ہونے والے خرچے اور صحت کی انشورینس کی رعایت کے درمیان فرق سمیت تمام فیس، خرچے اور ضروری خرچوں کے واضح اور شفاف انکشاف کو یقینی بنائے گا۔
- پرائمری ، سیکنڈری اور اسپتال کی دیکھ بھال کو یکجا کرےگا
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معمولی بیماریوں اور چوٹوں کی دیکھ بھال معاشرتی صحت مراکز کے ذریعہ فراہم کی جائے
- نسخے کی زیادہ شرحوں کو کم کرے گا
- کام اور سڑک سے متعلق حادثات کی روک تھام اور چوٹ سے متعلق بحالی خدمات کی فراہمی کے لئے موثر انداز کو یقینی بنائے گا
- دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کے پیشہ ور افراد تک رسائی میں اضافہ کرے گا
- صحت کے تمام کارکنوں کے لیے اجرت کو یقینی بنائے گا
- مریض کی حفاظت کو ترجیح دے گا، بشمول غلط سلوک ، غفلت اور دھوکہ دہی کے خلاف سخت نفاذ کے
- اپنی مدد آپ ، برادری پر مبنی اقدامات ، بنیادی صحت کی دیکھ بھال ، اور صحت کی تعلیم اور فروغ کے پروگراموں کے محور کے طور پر معاشرتی صحت کے مراکز قائم کرے گا۔
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معاشرتی صحت کے مراکز معمولی چوٹوں اور بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لئے واک اِن سہولیات مہیا کرے

ایچ آئی وی / ایڈز

- ایچ آئی وی / ایڈز میں مبتلا افراد کی صحت کی حفاظت کرے گا
- مختصر فلموں ، ماس میڈیا ، سوشل میڈیا اور مواصلات کے دیگر ذرائع کی مدد سے ایچ آئی وی / ایڈز کی بدنامی کا مقابلہ کرے گا
- جنسی تعلیم کی مدد سے ایچ آئی وی / ایڈز کے نئے معاملات پر قابو پالے گا
- خاص طور پر نوجوانوں کو ایچ آئی وی / ایڈز سے آگاہ کرے گا
- ایچ آئی وی / ایڈز کے خلاف جنگ کو دوبارہ نامزد کرے گااور لوگوں کی شرکت کو یقینی بنائے گا
- ایچ آئی وی کے ساتھ زندگی گزارنے والوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنائے گا

جنسی اور تولیدی صحت

- تولیدی انتخاب میں انفرادی آزادی اور اخلاقی خودمختاری کو یقینی بنائےگا
- خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات تک رسائی اور جنسی صحت سے متعلق آگاہی مہموں کے لئے مناسب فنڈز مہیا کرے گا، بشمول مفت کنڈوم اور جنسی صحت کے کلینک تک زیادہ سے زیادہ رسائی کے
- تسلیم کرے گاکہ جنسی تعلیم ، قابل رسائی مانع حمل خدمات اور زیادہ سے زیادہ صنفی مساوات کے ذریعہ غیر ضروری حمل کو کم کیا جاسکتا ہے

- ڈبلیو ایچ او کی تجاویز کے مطابق ، حمل ، پیدائش اور بعد از پیدائش کی دیکھ بھال کے دوران اعلی معیار کی ، ثقافتی طور پر مناسب زچگی کی دیکھ بھال کو یقینی بنائے گا۔
- کم خطرہ والے حمل کے لئے فطری پیدائش کےعملی اختیارات تک رسائی کی حمایت کرےگا
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام خواتین اور ان کے شراکت داروں کو صدمے اور بعد از پیدائش کی افسردگی سے نمٹنے میں مدد کے لئے پیدائش کے بعد مدد کی پیش کش کی جا رہی ہو
- عوامی عمارتوں ، کام کے مقامات اور دکانوں کی حوصلہ افزائی کرے گاکہ وہ خواتین کو دودھ پلانے کی سہولیات فراہم کریں
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صحت کی دیکھ بھال کے سارے انتظامات بچے کے لئے مناسب درجہ کے حامل ہوں ، جیسا کہ یونیسیف نے قائم کیا تھا
- یقینی بنائے گا کہ تمام خواتین کو قانونی ، مفت اور محفوظ حمل بند کرنے کی خدمات تک رسائی حاصل ہو

دماغی صحت

- ذہنی صحت کے داغ کو کم کرنے کے لئے پروگرام ، تعلیم ، اور بیداری کمپین چلائے گا
- دائمی ذہنی اور / یا جسمانی بیماریوں میں مبتلا افراد کو اپنی برادریوں میں رہنے اور حصہ لینے کے قابل بنانے کے لئے کمیونٹی پر مبنی امدادی خدمات دستیاب کرے گا
- تمام مقامی حکام کو ذہنی صحت کے مراکز قائم کرنے کی ترغیب دے گا
- ذہنی صحت کی خدمت کے بہترین طریقوں پر تحقیق کے لئے خاطر خواہ فنڈ مہیا کرے گا
- یقینی بنائے گا کہ عمر ، نسل ، صنف ، جنسیت اور ثقافتی، معاشرتی اور معاشی پس منظر کی بنیاد پر افراد کی ضروریات کے لئے ذہنی صحت کی خدمات نازک اورحساس ہوں
- اسکولوں کو مناسب تربیت یافتہ مشیروں کوملازمت فراہم کرنے کی ترغیب دے گا، جن سے بچے پراعتماد ہوکر بات کر سکتے ہوں
- یقینی بنائے گا کہ بچوں اور نوعمروں کی ذہنی صحت کی تائید کے لئے خدمات کو مناسب طریقے سے مالی اعانت اور رسائ حاصل ہو
- یقینی بنائے گا کہ مقامی حکام خودکشی کے معروف مقامات کے معاملے میں روک تھام کے اقدامات کریں

باخبر رضامندی

- ہر فرد ، اور اس کے اپنے جسمانی رشتہ کی باخبر رضامندی کے حق کو بغیر کسی زور زبردستی کے کسی بھی میڈیکل ، دندان سازی، دواسازی یا کسی اور طریقہ کار کے لیے - باخبر رضامندی قابل توثیق ہونی چاہئے
- قانون سازی کرے گاکہ جسم کے بافتوں یا اعضاء کے نکلوانے ، اور اضافے ، انجیکشن ، نمونے لینے اور امیجنگ سے حاصل کردہ مصنوعات ، مریض کی باخبر رضامندی کے بغیر استعمال نہیں کی جاسکتی ہیں۔
- کسی فرد کے لئے تمام میڈیکل ، ڈینٹل اور فارماسیوٹیکل ریکارڈ کے اعداد و شمار کی رازداری کے حق کو یقینی بنائے گا اس وقت تک جب تک کہ کسی شخص کی رضامندی کے ساتھ فیصلہ نہ کیا جائے۔
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مریض کو علاج قبول کرنے یا انکار کرنے کے انتخاب کی پوری آزادی ہے
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مریض کی زندگی کے خاتمے کے سلسلے میں کیے جانے والے طبی فیصلوں (اگر قانون کے ذریعہ اجازت دی گئی ہے) سنجیدگی سے کئے گئے ہیں اور یہ کہ مریض کو ان افراد کی تقرری کا حق ہے جو ان کے میڈیکل اور دیگر ریکارڈوں تک رسائی حاصل کرے۔
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مریض کی باخبر رضامندی واضح طور پر دستاویزی اور اطلاع شدہ ہے

دوائیوں اور نسخے میں فیس کا ضابطہ

- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسی سرکاری ایجنسی کے ذریعہ دوائیوں کی حفاظت اور اصول کو کنٹرول کیا جائے
- مصنوعی دواسازی اور قدرتی دوائیں دونوں کے جائز ہونے کے مناسب طریقے پر مبنی طریقوں کو تیار کرے گا، جس میں اپنے اپنے استعمال میں متعلقہ ماہرین شامل کرے گا۔
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایک آزاد ہیلتھ کیئر ٹریٹمنٹ ایجنسی کسی مناسب اتھارٹی کو نئے علاج کی تاثیر اور تجاویزکی یقین دہانی فراہم کرے۔

- دواسازی اور نسخہ کی قیمت پر کنٹرول کرنے کے میکنزم کو نافذ کرے گا تاکہ مطلوبہ علاج تک رسائی میں لاگت کی رکاوٹ کو دور کرے
- سینیٹری پروڈکٹ کو سیلز ٹیکس اور / یا ویلیو ایڈڈ ٹیکس سے مستثنیٰ کرے گا ، مستقل طور پر دیگر بنیادی ضروریات کے ساتھ ساتھ
- جہاں عام دواسازی دستیاب ہو وہاں اس کے استعمال کو فروغ دے گا

معاشروں اور اسکولوں میں صحت کی خدمات

- کمیونٹی کی خدمات کے لئے فنڈز میں اضافہ کرے گا ، جب بھی ممکن ہو گھر یا معاشرتی سہولیات میں صحت کی دیکھ بھال کی سہولت فراہم کی جا ئے گی
- معذور افراد ، بوڑھوں ، ذہنی اور جسمانی صحت سے دوچار افراد اور سیکھنے میں دشواریوں سے دوچار افراد کے لئے معاشرتی خدمات میں اضافہ کرے گا
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہر اسکول کے پاس اپنے طلبا کو تازہ ، صحت مند ، اور ترجیحی طور پر مقامی طور پر پائے جانے والے لنچ فراہم کرنے کے لئے فنڈ اور صلاحیت موجود ہے
- اسکول کے نصاب میں جسمانی ورزش اور تعلیم کی حوصلہ افزائی ، اور اسکول کے اوقات سے باہر کے طلبہ کے ل فعال غیر نصابی آپشنزفراہم ہوگا
- منشیات پر قابو پانے کے لئے قومی حکمت عملی قائم کرےگا اور انجیکشن لیے محفوظ مقامات تیار کرے گا
- اسکول میں یا کام پر صحت اور صحت سے متعلق مسائل کے بارے میں تعلیمی پروگرام تیار کرے گا

تحقیق و ترقی

- سرمایہ کاری مؤثر نگہداشت اور روک تھام کے لئے تحقیق کے ایک جامع پروگرام پر عمل درآمد ، اور دواسازی ، علاج معالجے ، طبی سامان اور دیگر صحت سے متعلق علاج اور ٹکنالوجیوں کی تشخیص ، منظوری ، ضابطہ اور مارکیٹنگ کے لئے ایک سخت نظام نافذ کرے گا۔
- صحت کی دیکھ بھال کے بارے میں ہر سطح پر تحقیق ، خصوصا صحت عامہ ، وبائی امراض ، نرسنگ اور کمیونٹی کیئر اور خاص طور پر معاشرے اور بنیادی نگہداشت کی ترتیبات میں مدد فراہم کرے گا۔
- روایتی اور متبادل / تکمیلی دیکھ بھال دونوں کے لئے تحقیق کے لئے مالی اعانت فراہم کرے گا

متفرقات

- ماحولیات اور صحت سے متعلق صنعت اور زراعت کے شعبے کو فروغ دے گا
- زراعت ، مینوفیکچرنگ اور صنعت میں ایسی مصنوعات پر پابندی لگائے گا یا انہیں اعتدال پر لائے گاجو صحت کے لئے خطرناک ہیں جیسے کیڑے مار دوا ، گلائکولز ، پارا اور صنعتی کیمیکل
- ضرورت سے زیادہ ادویات کی خطرناک سطح کو ٹریک کرنے اور روکنے کے لیے ڈاکٹروں کے ذریعہ دیئے گئے دواسازی کی تقسیم کو باقاعدہ بنائے گا
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کام کے مقامات پر پیشہ ورانہ صحت کی خدمات مناسب طریقہ پرمہیا کرائے جا رہے ہیں
- اس بات کو یقینی بنائے گا کہ LGBTIQA + کمیونٹی سے متعلق مخصوص صحت کے پروگراموں کو مالی اعانت فراہم کی جائے اور وہ خطرے میں پڑنے والے افراد کی شناخت اور مدد کرنے کے اہل ہوں
- کسی بھی قسم کی زبردستی تھراپی کی تشہیر ، فنڈز اور مشق پر پابندی لگائے گا جس کا مقصد کسی فرد کی جنسیت یا صنفی شناخت کو تبدیل کرنا ہے۔
- زیادہ مقدار میں چینی پر مشتمل کھانے کی اشیاء اور مشروبات کی کھپت کو کم کرے گا

حوالہ جات:

https://www.who.int/about/who-we-are/constitution
https://www.un.org/en/sections/issues-depth/health/index.html

https://www.globalgreens.org/globalcharter-english
https://greens.org.au/policies/health
https://www.greens.org.nz/health_policy
https://www.cagreens.org/platform/health-care
https://policy.greenparty.org.uk/he.html
https://indiagreensparty.org/policies/health/
https://www.greenparty.ca/en/our-vision/health-care
https://www.who.int/reproductivehealth/publications/intrapartum-care-guidelines/en/